پروٹوکول کی کلیدی خصوصیات:

پہلے سے اطلاع کا معاہدہ Advance informed Agacement (AIA)

اس معاہدے یا پروٹوکول کی اصل میکانیات اس کی Advance informed Agreement کی ضروریات ہیں۔ یہ وہ طریقہ کار ہے جس کے تحت کسی بھی LMO کی ایک سرحد سے دوسری سرحد میں منتقلی سے قبل پابندی لازمی ہے۔ برآمد کنندہ کو لازمی طور پر درآمد کنندہ ملک کو LMO کے گزشتہ (Risk assessment) کی تفصیلات سے آگاہ کرنا ضروری ہوتا ہے۔ نیز برآمد کیے جانے والے ملک میں اس LMO کی قانونی حیثیت کے بارے میں تفصیلات سے مکمل آگاہی لازمی ہے۔ اس کو درآمد کرنے والے ملک کے لیے لازمی ہے کہ وہ 90 دن کے اندر اس کو وصول کرنے کی اطلاع کردے۔ خواہ اطلاع دینے والا ملک اس عمل کو داخلی قوانین کے نظام کے تحت اس کو آگے بڑھائے یا پروٹوکول کے طریقہ کی پیروی کرے۔ کسی بھی صورت میں درآمد کرنے والے ملک کو 270 دنوں کے اندر یہ فیصلہ کرنا ہو کہ وہ ان LMOs کی برآمد ان شرائط کے ساتھ کرے گا یا ان کے بغیر۔

AIA میں کیا چیزیں شامل نہیں ہیں:

AIA پروٹوکول صرف پہلی دفعہ کی ترسیل کا احاطہ کرتا ہے۔ اس کے بعد عمل میں آنے والی ترسیل اس کے دائرہ کار میں نہیں ہیں۔ بعض LMOs مثلاً تجارتی اشیاء، منتقلی کے عمل میں موجود LMOs اور اس کے بند استعمال کے لیے بھیجے جانے والے LMOs کو اس معاہدے میں داخل نہیں کیا جا سکتا۔

بائیوسیفٹی کلیئرنگ ہاؤس (BCH):

(BCH)Biosafety Clearing House

BCH ایک ویب سائٹ کا نام ہے جس کو کنونشن کے سیکریٹریٹ سے چلایا جاتا ہے۔ اس کا ایڈریس http://bch.biodiv.org ہے۔ اس ویب سائٹ سے مندرجہ ذیل کام انجام دیے جاتے ہیں۔

1- اس ویب سائٹ کے ذریعے LMO پر ہونے والے تجربات کے بارے میں سائنسی، تیکنیکی، ماحولیاتی اور قانونی معلومات کا تبادلہ کیا جاتا ہے۔

2- مختلف فریقین کو پروٹوکول کے نفاذ میں مدد فراہم کی جاتی ہے۔

BCH کے اندر موجود معلومات میں موجود قوانین پر ضابطے یا پروٹوکول کو نافذ کرنے کے لیے رہنمائی، خطرات کی جانچ Risk assessment کے خلاصے یا LMOs کے ماحولیاتی تبصرے اور کسی بھی LMO کو جاری کرنے کی اہمیت کے حوالے سے آخری فیصلے شامل ہیں۔

Risk Assessment

اس پروٹوکول میں یہ شرط بھی شامل ہے کہ مجوزہ درآمدات پر کیے جانے والے فیصلوں کی بنیاد Risk Assessment کے نکات ہوں گے۔

Risk Assessment کا عمل سائنسی انداز میں انجام دیا جائے گا اور اس میں تسلیم شدہ Risk Assessment کی تیکنک استعمال کی جائے گی اور اس سے متعلقہ بین الاقوامی تنظیموں کی ہدایت اور رہنمائی پر عمل کیا جائے گا۔ سائنسی معلومات میں کمی یا سائنسی ہم خیالی یا ہم آہنگی کو کسی خاص سطح کے خطرے (Risk)، غیر موجودگی یا خطرہ یا قابل قبول خطرے کے طور پر ہرگز متعارف نہیں کروایا جائے گا۔

LMO یا اس سے تیار شدہ کسی مصنوعہ سے منسلک خطرے کا جائزہ اس کے ان غیر ترمیم شدہ میزبان اجسام Parental Organisms کے حوالے سے لینا چاہیے، جنہیں ایک میزبان ماحول میں داخل کیا جا رہا ہو۔

Risk Assessment کے عمل کو ہر مصنوعہ کے لیے علیحدہ علیحدہ انجام دیا جانا چاہیے۔

بائیوسیفٹی پروٹوکول کیا کرتا ہے؟

یہ پروٹوکول ترقی پذیر ممالک کے لیے جدید بائیوٹیکنالوجی کے انتظام و انصرام میں مدد فراہم کرے گا۔ اس میں پہلے سے اطلاع کے معاہدے Advance informed (AIA)Agreement کا طریقہ کار تشکیل دیا گیا ہے جس کی رو سے ان فصلوں کو بیرون ملک درآمد کرنے والے ممالک کو برآمد کرنے والے ممالک سے LMO کی پہلی ترسیل سے قبل رضامندی حاصل کرنی ہوگی جو کہ ان کے ماحول کے اندر نفوذ کرنے جا رہے ہوتے ہیں۔ (مثلاً پودے لگانے کے لیے بیجیں، مچھلیاں، حیاتیاتی علاج اور Bioremediation کے لیے مائیکرو آرگنائزم وغیرہ)

☆ اس معاہدے کے تحت مختلف ممالک میں اس LMOs کے بارے میں ماحولیاتی، سائنسی، تیکنیکی اور قانونی معلومات کے تبادلے کے لیے انٹرنیٹ پر Biosafety Clearing House قائم کیے گئے ہیں۔

☆ اس ٹیکنالوجی کے ستعمال کے عمل میں LMOs کے تجارتی اموال کی بڑی مقدار کی ترسیل کی ضرورت ہوتی ہے۔ مثلاً مکئی اور سویابین کی ترسیل جو کہ

غذاؤں کی تیاری کے عمل کے لیے درکار چارہ یا بھوسے کی تفصیلات کے علاوہ ترسیل کی جانے والی اشیاء کے ساتھ ایسی دستاویز موجود ہوں جس میں LMOs کی موجودگی اور ماحولیات میں ان اجزاء کے ارادی نفوذ کے استعمال کی ممانعت کی تفصیل موجود ہو۔

☆ پروٹوکول کی بعض دفعات کے تحت معاہدہ کرنے والے دونوں فریقین پر یہ بات اچھی طرح واضح کر دی جاتی ہے کہ اس معاہدے کے ذریعے دوسرے بین الاقوامی معاہدوں مثلاً ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن اور دوسری بین الاقوامی تنظیموں کے تحت آنے والے معاہدوں میں کوئی تبدیلی یا ترمیم نہیں ہوگی۔

بائیوسیفٹی پروٹوکول کیا نہیں کرتا

☆ پروٹوکول غذائی حفاظت کے مسئلے پر بحث نہیں کرتا کیونکہ اس موضوع کو دوسرے بین الاقوامی فورم پر موضوع بحث بنایا جاتا ہے۔

☆ یہ پروٹوکول دوران ترسیل ان اجناس کی علیحدگی کا مطالبہ نہیں کرتا جن میں LMOs موجود ہوتے ہیں۔

☆ اس میں کنزیومر پروڈکٹ کے لیبل کا مطالبہ نہیں کیا جاتا۔

☆ یہ پروٹوکول AIA طریقہ کار کے لیے بڑی مقدار میں اجناس کی ترسیل کو موضوع بحث نہیں بناتا۔

☆ یہ پروٹوکول پچاس، مقامی یا ریاستی سطح پر متحدہ یونٹ کی طرف سے تصدیق کے 90 دن کے اندر نافذ ہو جاتا ہے۔ جون 2002ء میں دنیا کے 103 ممالک نے اس پر دستخط کیے مگر ان میں سے صرف 21 نے اس کی توثیق کی ہے۔ جب کوئی پروٹوکول پر دستخط کرتا ہے تو اس کا مطلب اس کے اندر موجود اصولوں سے اتفاق کا اظہار ہوتا ہے اور معاہدے کے لیے ایک قدم آگے بڑھنا ہوتا ہے۔ یہ پروٹوکول اس وقت کسی ملک پر قانونی حدود عائد کر سکتا ہے، جب وہ ملک اقوام متحدہ کے ساتھ Instrument of ratification جمع کروا دے۔

Pocket

K

No. 8

بائیوسیفٹی کارٹی جینا معاہدے کی شرائط کی تفصیلات:

Cartagena Protocol On Biosafety

Global Knowledge Center On Crop Biotechnology

پاکٹ K معلومات کے ایسے کتابچے ہیں جو بائیوٹیکنالوجی فصلوں سے متعلقہ اہم ترین معلومات آپ کو آسان ترین الفاظ میں فراہم کرتے ہیں ان کتابچوں کو Global Knowledge Center on Crop Biotechnology نے تیار کیا ہے۔مزید اطلاعات کے لیے براہ مہربانی Information Service For Aquisition Of Agri-Biotech Application (ISAAA) SEA c/o IRRI DBOX 7777 میلا پاپائن سے رابطہ کریں۔

فون +63 2 580 5600, 845 0563

فیکس +63 2 580 5699

ای میل knowledge.center@isaaa.org

ISAAA
International Service for the Acquisition of Agri-biotech Applications

بائیوسیفٹی پروٹوکول کیا ہے؟

بائیوسیفٹی کے اوپر تیار کیا جانے والا Cartegena معاہدہ یا پروٹوکول ایک قانونی دستاویز ہے جو کہ رکن ممالک کو Convention on biological diversity یا حیاتیاتی تنوع پر منعقد ہونے والے اجلاس میں طے پانے والی شرائط کا پابند کرتا ہے۔اس معاہدے کا نام کولمبیا کے شہر کارٹیجینا پر رکھا گیا ہے جہاں فروری 1999ء میں مذاکرات کو حتمی شکل دی جانی تھی۔ ایک سال بعد 29 جنوری 2000ء میں اس پروٹوکول کو حتمی شکل دی گئی اور مانٹریال، کینیڈا میں 135 ممالک نے بغیر کسی مخالفت کے اس پر پابندی دستخط ثبت کر دیئے۔

پروٹوکول کے کیا مقاصد ہیں؟

پروٹوکول کے آرٹیکل (1) کے مطابق اس کا مقصد جدید بائیو ٹیکنالوجی کے نتیجے میں حاصل ہونے والے living modified Organism کے استعمال، انصرام اور کھیتوں میں منتقلی کے دوران اطمینان بخش حد تک حفاظتی انتظامات کو یقینی بنانا ہے، جو کہ حیاتیاتی تنوع کے بچاؤ اور اس کے مستقل انتظام پر برے اثرات مرتب کر سکتے ہیں۔اس کے علاوہ اس میں انسانی صحت کو درپیش خطرات کو بھی مدنظر رکھا جاتا ہے۔ بالخصوص ان اجسام کی بین السرحد منتقلی کے دوران ان عوامل کو مدنظر رکھنا بہت ضروری ہے۔ مختصراً اس معاہدے کے ذریعے living modified Organism یا LMOs کے حیاتیاتی تنوع پر مرتب ہونے والے امکانی اثرات سے حفاظت کا انتظام کیا جاتا ہے۔

پروٹوکول کا کیا دائرہ کار ہے

(What does Protocol Cover) پروٹوکول میں بین السرحد حرکت، نقل و حمل اور

living modified Organism کا انتظام و استعمال شامل ہے جو کہ حیاتیاتی تنوع کے استعمال اور حیاتیاتی تنوع کو محفوظ رکھنے کے عمل پر انتہائی برے اثرات مرتب کر سکتے ہیں۔ نیز اس پروٹوکول میں انسانی صحت کے مسائل کو بھی مدنظر رکھا جاتا ہے۔

پروٹوکول کی حدود میں مندرجہ ذیل اشیاء شامل نہیں ہیں۔

☆ LMO سے حاصل ہونے والی مصنوعات (مثلاً GM درختوں سے حاصل کیا جانے والا کاغذ)

☆ وہ LMOs جن سے انسانی استعمال کے لیے دوائیں تیار کی جاتی ہیں اور جنہیں کسی نہ کسی بین الاقوامی معاہدے کے تحت لایا جا چکا ہے۔

1994ء میں پہلی جینیاتی طور پر ترمیم شدہ فصل calgen's Flavr-Savr TM ٹماٹر کسی بھی صنعتی ملک میں تیار اور استعمال کیا گیا۔اس دن سے لے کر آج تک جینیاتی طور پر ترمیم شدہ فصلوں کو پوری دنیا میں تیزی سے اختیار کیا جا رہا ہے۔

یہ رجحان ان فصلوں پر کاشت کاروں کے اعتماد کا اظہار کرتا ہے جبکہ بائیوٹیکنالوجی کی ترقی میں انسانی فلاح کے قابل قدر امکانات موجود ہیں مگر یہ اس وقت ممکن ہے جب ٹیکنالوجی میں حفاظتی اقدامات کا خصوصی خیال رکھا جائے۔

Cartegena Protocol On biosafety ایک عالمی معاہدہ ہے جس کا مقصد اس جدید بائیوٹیکنالوجی کے ذریعے ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونے والے Living modified Organism کی محفوظ منتقلی ہے۔

Capacity Building

پروٹوکول بین الاقوامی تجارتی اداروں کو اس بات پر آمادہ کرنے کی کوشش کرتا ہے کہ وہ ترقی پذیر دنیا کو وسائل اور سہولتیں فراہم کریں تا کہ یہ ممالک بھی بائیوٹیکنالوجی کے محفوظ طریقے کو اختیار کر سکیں اور اس کے لیے موثر قانونی ضابطے تیار کر سکیں۔ یہ کام اس طرح انجام پا سکتا ہے کہ رکن حکومتیں ٹیکنالوجی، علم اور مالیاتی وسائل کی منتقلی کے لیے امداد فراہم کریں۔حکومتوں سے یہ بھی توقع کی جاتی ہے کہ وہ پرائیویٹ سیکٹر کی اس میں زیادہ سے زیادہ شمولیت کی کوشش کرے۔

عوامی آ گاہی کا پروگرام:

رکن حکومتوں کو اس بات کا عہد کرنا ہوگا کہ وہ اس حوالے سے عوامی آ گاہی کو فروغ دیں گی اور ان کے متعلق معلومات تک عوام کی رسائی کو یقینی بنایا جائے گا۔ نیز ان اشیاء کے استعمال اور دیگر حوالوں سے عوام سے رائے بھی لی جائے گی۔

پروٹوکول اس بات کی اہمیت سے بھی اچھی طرح آ گاہ ہے کہ اس عمل کو موثر بنانے کے لیے قومی اقدامات کی انتہائی اہمیت ہے۔ حکومتوں کے لیے ان مصنوعات کی غیر قانونی ترسیل اور LMOs کے حادثاتی اخراج سے بچاؤ کے لیے بھی لازمی اقدامات کرنے ہوں گے۔

اصطلاحات:

Living Modified OrganismLMO

جدید بائیوٹیکنالوجی کا طریقہ استعمال کر کے حاصل کیا جانے والا جاندار نامیاتی جسم (Living Organism) جس کے اندر جینیاتی مواد کا ایک نیا ملاپ موجود ہو۔

جدید بائیوٹیکنالوجی (Modern Biotechology):

یہ مندرجہ ذیل تکنیک کے اطلاق کا طریقہ ہے۔

☆ In-vitro nucleic acid طریقہ کار جس میں Recombinant deoxy ribonucleic acid DNA اور نیوکلیک ایسڈ کو خلیے یا Organelles کے اندر براہ راست داخل کیا جاتا ہے۔یا

☆ پودے کی Taxonomical family سے ہٹ کر پودوں سے حاصل کیے جانے والے خلیوں کا ملاپ جو کہ قدرتی فعلیاتی (Physiological) تولیدی اور دوبارہ ملاپ کی رکاوٹوں پر قابو پاتا ہے۔ یہ طریقے روایتی breeding اور selection میں استعمال نہیں ہوتے۔

(http://www.biodiv.org/pilot) کارآمد ویب سائٹ۔

☆ بائیوسیفٹی پروٹوکول

(http://www.biodiv.org.biosafety)

☆ بائیوسیفٹی کلیئرنگ ہاؤس

(http://www.biodiv.org/pilot)